

قادیانی مرتد پر قہر خداوندی

قہر الدیان علی مرتد بقادیان

۱۴۴۳ھ

ترجمہ: لطیف

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا



ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰ حضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

رسالہ

قہر الدیان علی مرتد بقادیان

۱۳

۵

۲۳

(قادیانی مرتد پر قسہ خداوندی)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے، دعا کرنے والے کیلئے
کفایت فرماتا اور سزا ہے، اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی
نہیں جیکے میرا رب جس پر چاہے لعنہ فرماتا ہے
اللہ تعالیٰ کی صلوات، تسلیات اور برکتیں جو برحق ہیں
اور انہما سے پاک ہیں تمام انبیاء کے خاتم پر، تو جو آپ
کے بعد تمام یا ناقص نبوت کا مدعی ہوا تو وہ کافر اور الکا
گروہ۔ اللہ تعالیٰ ہر کرشمہ باغی، کلمہ نافرمان اور اپنی
خواہش کے گڑھے میں گرے والے پر غالب و بلند
ہے۔ اسے باری تعالیٰ! ہمیں ذلت، رسوائی،
پھیلنے اور بدبختی سے محفوظ فرما۔ یا اللہ! ہماری
اپنی خاص مدد فرما ہر باغی اور سرکش اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى، سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا،
لَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ مَنَّانٌ، آتَى وَفَى لَطِيفٌ
لَمَّا يَشَاءُ، صَلَوَاتُ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ، وَ
تَسْلِيَاتُ الْمُنْهَةِ عَنِ الْإِسْتِهَاءِ،
وَبَرَكَاتُ الْحَقِّ تَنْسِي وَتَنْسِي، عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
جَمِيعًا، فَمَنْ تَتَبَعَ بَعْدَهُ تَأْمَنَ وَأُتِيقَصَا،
فَقَدْ كَفَرَ وَغَوَى، اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَنْ
عَاشَ دَعَا، وَتَمَرَّدَ وَعَطَى، وَفَى هَوَا
هَوَا، هَوَى، اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ أُمَّةٍ
مُذَلِّةٍ وَخُسْرَى، أَوْ نَزَلِ وَلْتَشَقْ، سَابِقًا
وَأَنْصَرْنَا بِمَنْصُورِكَ عَلَى مَنْ طَعَى وَبَغَى،

وَصَلِّ وَأُصَلِّ عَنْ سَبِيلِ الْإِسْلَامِ ،
 صَلِّ عَلَى الْمَوْتَى وَأَلِّهِ وَصْجَهُ إِبْدَاءً ،
 وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ إِحْدَاثُ صِدْقٍ ، وَأَنْ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ بِالْحَقِّ ، دِينَ الْبَهْدِيِّ ،
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
 دَائِمًا سَرْمَدًا ۔

پوچھی گزرا ہو اور گرا کر تا جو سید سے طریقے کے ان
 سب کے خلاف رکت نازل فرما ہمارے آقا پر اور
 ان کی آل و اصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ ، اور میں گواہی دیتا
 ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی ہستی نہیں ، وہ وحدہ
 لا شریک اللہ ہے اور یہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 اس کے خاص بندے اور برحق رسول ہیں اور اس کا
 دین ہدایت ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو آپ
 پر اور ان کے آل و اصحاب پر دائمی رحمت

اللہ اکبر علی من عتاد تحکیر
 (اللہ تعالیٰ ہر کوشش اور حکم پر غالب پندرت)
 دے اے میں شہر تاشیر شد
 (میں نے باہر تاشیر شد)
 (اس شہر کو ایک مدت تاخیر ہوئی ، غرض کے دودھ بننے کے لئے مدت چاہئے ت)
 اللہ عزوجل اپنے دین کا ناصر ، اپنے بندوں کا کفیل ، وحبیب اللہ نعم الملک ، رسالہ ماہواری برحق قادیانی
 کی ابتدا رحمت الہیہ نے اس وقت پر رکھی تھی کہ یہاں دو چار جاہلانہ شخص ایسے کے مرید ہو آئے ، مسلمانوں
 نے حسب حکم شرع شریف ان سے میل جول ، ارتباط ، سلام کلام یکہ نہ کر دیا ، دین میں فساد ، مسلمانوں
 میں فتنہ پیدا کرنے والوں نے یہ العذاب الادبی دون العذاب الاکبر (بڑے عذاب سے قبل دنیوی
 چھوٹا عذاب) چکھا ، مسلمانوں پر رکھے میں ایسی چلی ہوئی کہ مذکی ، نفس نہ چلا تو مزار عرصیاں دیں کہ ہمارا یا قی بند
 ہے ، ہم پر زندگی سن ہے ، بد از غر حکومت ایسی لغویات کو کتب سنتی ، ہر بار جواب ملا کہ مذہبی امور میں دست اندازی
 نہ ہوگی ، سلطان آپ اپنا انتظام کریں ، آخر حکم آنکھ صحت
 دست گیر دوسرے شہر تاشیر
 (تیز تلواری کا سراپا تھ میں پکڑا ت)
 ایک بے قید پرچہ رد و میل کھڑکڑ میں اشتہار چھاپا کہ علماء شہر اگر علمائے طریقیں سے منافذہ گرائیں اور وہ

بھی اس شرط پر کہ دونوں طرف سے خود ہی منظم رہیں تو ہمیں اطلاع دیں کہ ہم بھی مرزا کی ملائوں کو بلا لیں اور اس میں علمائے اہلسنت کی شان میں کوئی دقیقہ نہ رہانی و اکاذیب ہستی و کلمات شیطانی کا اٹھا نہ رکھا۔ یہ حرکت نہ فقط اس بے علم بے فہم رازنیوں بلکہ بعد از تعالے خود مرزا کے حق میں کالہا بحث عن حقیقہ بظلمہ (اس کی طرح جو اپنی موت اپنے گھر سے کرید کر نکالے) سے کم نہ تھی۔

ست باز و بکمل میگویند پنجمہ بارو آہنیں چنگال
(ہر نامہ د جاہل کو چھینڈا، آہنی پچھے والے مڑے پتھر آزمائی کی ت)

مگر ازانچا کہ عسلی ان تکرہوا شیشا وھو خیر فکرم (قریب ہے کہ تم ناگوار سمجھو گے بعض چیزیں اور وہ تم سے لئے بہتر ہوں گی) صر

فلا شتر سے برا انگیزہ کہ خسیبہ ما دران باشد

(اللہ تعالیٰ ایسا شر لاتا ہے جس میں ہماری خیر ہو۔)

یہ ایک بغی تحریک بغیر ہر گئی جس نے اس ارادہ رسالہ کی سلسلہ جنابی فرمادی، اشتہار کا جواب اشتہاروں سے دیا گیا۔ مناظرہ کے لئے ایجا رافکار مرزا قادیانی کو پیام دیا۔ اس کے ہولناک اقوال اذعانے رسالت و نبوت و افضلیت میں الانبیاء وغیرہ کفر و ضلال کا خاکہ اڑایا، گالیوں کے جواب میں گالی سے قطعی احتراز کیا، صرف اتنا دکھایا کہ تمہاری آج کی گالی نرالی نہیں، قادیانی تو ہمیشہ سے اللہ و رسول و انبیائے سابقین و ائمہ دین سب کو گالیاں سناتا رہا ہے، ہر عبارت اس کی کتاہوں سے بکاہ صفحہ مذکور ہوتی، مضمون کثیر تھا متعدد پرچوں میں اشاعت منظور ہوتی، ہدایت نوری جو اب اطلاع ضروری تھا رکھا گیا اس میں دعوت منظرہ، شرارتوں مناظرہ، طرہ مناظرہ، مہادی مناظرہ سب کچھ موجود ہے۔

اس مختصر تحریر نے اس سنگ نبیہ میں متعدد سلاسل لئے، سلسلہ دشنام ہائے قادیانی بر حضرت رہائی و رسولان رحمانی و مہربان خدائی، سلسلہ کفریات و ضلالت قادیانی، سلسلہ تنافضات و تہافتات قادیانی، سلسلہ دہائی و تبلیغات قادیانی، سلسلہ جمالات و بطلانات قادیانی، سلسلہ تاحیلات، سلسلہ سوالات اور وافعی و حقہ ضرورت مختلف مضامین پر کلام کی مقتضی ہوتی ہیں اور اس کے اکثر رسائل اٹ پچر کر انھیں ڈھاک کے تین پات کے حامل، لہذا ہر رسالے کے جدا گانہ سے انھیں سلاسل کا انتظام آسان و آدلی۔
اب بعد از تعالیٰ اسی ہدایت نوری سے ابتدائے رسالہ ہے اور موفی تعالیٰ وہ فرمانے والا ہے اس کے

بعد وقتاً فوقتاً رسالتِ رمضان حسب حاجت اندراج گزین مناسب کہ جو کلام جس مسئلے کے متعلق آتا ہے بشمار
سلسلہ اسی کی بجائے اسلٹاک ہائے نوینا کلام ابن سلاسل سے تہا بشرع جو اس کے لئے نازہ سلسلہ موضوع
ہو۔ اعتراضات کے تازیانے جن کا شمار ادا ہائے اقل تا آخر ایک مسئلے میں منضود اور ہر اعتراض حاشیہ پر
تازیانہ یا اس کی علامت ست لکھ کر تہا ممدود۔

مسلمانوں سے تو بظنہ تعالیٰ ایسی امید و دعا ہے، مرزائی بھی اگر تعصب چھوڑ کر خوفِ خدا اور
روزِ جزا سے راسخ رہ کر دیکھیں تو بظنہ تعالیٰ امید و ہدایت ہے۔ وہ توفیق الہیہ علیہ توفیق والیہ
انیب و صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد و آلہ و صحبہ اللہ ہو القییب البجیب۔

ہدایت نوری بچواب اطلاق ضروری

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم خاتم النبیین و آلہ و صحبہ اجمعین ط

اس میں تادبانی کو حدیثِ مناظرہ اور اس کے بعض تحت ہوں کہ اقوال کا ذکر ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

اللہ عزوجل مسلمانوں کو دین حق پر استقامت اور اعلیٰ دین پر فخر و نصرت بخشنے، آمین !
ردہ جہکندہ گزشتہ مطبوعہ کو چھ لائی کتب میں تصحیح و ترمیم کے نام سے ایک مضمون بعنوان
”اطلاق ضروری“ نظر سے گزرا جس میں، اولاً علامتہ اعلیٰ سنت نصرہم اللہ تعالیٰ پخت زبان و
افترار پروازی کی ہے، کوئی دقیقہ تو نہیں کا باقی نہ لکھا اور آخر میں علامہ شہر کوثر غیب دی ہے کہ علامہ طریقی ہیں
مناظرہ کراوی کو حق جس طرف جو خطا ہو جاتے۔

پہر ذی عقل جانتا ہے کہ نیچے بند صاحب جیسے بے علم فاضل کیا کلام و خطاب کے قابل، بلکہ فوج کی اکاڑی
آئینہ کی چھ لائی مشورہ ہے، جس فوج کی یہ اکاڑی بہ پرواہی اس کی چھ لائی معلوم از اقل انگر اپنے دینی مہاتروں سے
واقع فتنہ لازم، لہذا ردی باقی کے جواب گو یہ ہدایت نوری دود و پر منتقم، آئندہ حسب حاجت اس کے شمار کا
استعلام (پنچ عدد میں) ان گاہیوں کا جواب نہیں جو علامتہ اعلیٰ سنت کو دی گئیں۔

پیارے بھائی! عزیز مسلمانو! کیا یہ خیال کرتے ہو کہ ہم گاہیوں کا جواب گاہیوں دیں؟ عاشرتہ ہرگز
نہیں، بلکہ ان دلی کہ بعضوں اور ان کے ساختہ مسیح مرزا قادیانی کو گاہی کے جواب میں یہ لکھا گئے کہ ان کی
ہنگامیں صرف استاد لکھا کر کوئیں گے کہ کشتہ دہنو! تمہاری گندی گالی تو آج کی نئی زانی نہیں، قادیانی بے سار

بعید سے علماء اور کٹر کٹری گالیاں دینے کا وحشی ہے، استغفر اللہ! علماء و ائمہ کی کیا گفتی، وہ کوئی شیخ
 غیبیث تا پاک گالی ہے جو اُس نے اللہ کے محبوبوں، ائمہ کے رسولوں کو خود اللہ واحد تعالیٰ کی شان میں اٹھا رکھی ہے، یہ
 اطلاع ضروری کی پہلی بات کا جواب ہوا۔

(دوسرے عدو) میں بعید تعالیٰ قادیانی مرزا کو خود موت مناظرہ ہے، اس میں شرابیوں مناظرہ مندرجہ ہیں اور
 نیز اس کا طریق مذکور ہے جو نہایت منین و مہذب اور احتمالی فتنہ سے یکسر موز ہے، اس میں قادیانی کی طرح فریق
 مقابل پر شرانگیزی کوئی سختی نہ رکھی کی بلکہ قادیانی کی باگ و حبیلی کی اور اُس کی تنگی کھلی دی گئی ہے، اس میں بھی کلمہ
 قادیانی شرانگیز کے ساتھ مباحثی بھی ہیں جو کمال تہذیب و متانت سے ضلالت نہالی کے کاشت اور مناظرہ حسنہ
 کے بادی بھی ہیں۔

ایک مدعی دینی کو لازم کر اپنے دینی گندوں کو جو رات دن اس پر اُترتے رہتے ہیں جسے کر کے اور اپنی حال
 کی اور پچھلی وقت سب حق کا وارہا مارنے کے لئے بولے، ہاں ہاں قادیانی کو تیار ہو رہنما چاہئے اُس وقت
 کے لئے تہبہ و احادیث اپنی دوسلمانوں کے لئے نازل فرمائے گا اور چھوٹی میٹھی جھوٹی دینی کا سب جالی بیچ بیچ
 کھل جاتے گا،

وَمَا ذَلِك عَلَى اللَّهِ بَعِزٌ لِّأَنَّكَ كُنتَ نَاصِرًا
 مِنْ قَبْلُ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ إِنَّ جَنَّاتِنا لَهُمْ
 الْفُجُورُونَ وَلَوْ يَجْعَلُ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى
 الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ۔

اور یہ اللہ تعالیٰ پر گراں نہیں، اس ذات کی مدد غالب
 جس نے فرمایا اور اس کا زبان برحق ہے کہ ہمارا
 تیار کردہ لشکر اسی ان پر غالب رہے گا، اور اللہ تعالیٰ
 کافروں کو مؤمنوں پر ہرگز راہ نہ دے گا، الحمد للہ
 رب العالمین (ت)

یہ دوسرا عدو کبریا تعالیٰ اس کے متصل ہی آتا ہے، اب بعید تعالیٰ پہلے عدو کا آخان ہوتا ہے —
 وما تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَالْيَسِيرُ
 اور مجھے صرف اللہ تعالیٰ سے توفیق ہے اور اسی
 پر بھروسہ ہے اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے (ت)، انیب۔

عَدِہٴ اَوَّل

اللہ کے محبوبوں، اللہ کے رسولوں حتیٰ کہ خود اللہ عز و جل پر قادیانی کی لچھے دار گالیاں
 مسلمانوں! اللہ تعالیٰ تمہارا مالک و مولیٰ تمہیں کفر و کفرین کے شر سے بچائے، قادیانی نے سب سے
 زیادہ اپنی گالیاں کا تحفہ شش رسول اللہ و ملائکہ اللہ و روح اللہ سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام کو

بنایا ہے اور واقعی اُسے جس کی ضرورت بھی تھی، وہ شلیل عیسیٰؑ بلکہ نزول عیسیٰؑ یا دوسرے لفظوں میں عیسیٰؑ کا آثار بنا ہے، عیسیٰؑ کے تمام اوصاف اپنے میں بنائے ہیں اور حقیقت دیکھتے تو مسیح صادق کی عجیب اوصافِ حیرہ سے اپنے آپ کو خالی اور اپنے تمام مشائخِ ذمیرہ سے اس پاک مبارک رسول کو منزه پاتا ہے لہذا ضرور ہو کہ اُن کے معجزات، اُن کے کمالات سے یک نعت انکار اور اپنی تمام شیعہ فصلوں، ذہیم عاشقوں کی اُن پر بوجھ و کر کے جب توانا رہنا ٹھیک اُترے۔ میں یہاں اُنس کی گالیاں جی کروں تو دفترِ ہولندا اُس کی خردوار سے شستِ نمونہ پیش نظر ہو۔

فصل اول

- رسول اللہ عیسیٰؑ بن مریم اور اُن کی ماں علیہا الصلوٰۃ والسلام پر قادیانی کی گالیاں
- تاریخہ (۱) (۱) صحیح احمدی ص ۳۱ پر صاف لکھ دیا کہ: یہود عیسیٰؑ کے بارے میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں
- ت ۲ کہ ہم بھی جواب میں تیراں ہیں بغیر اُنس کے کہ یہ کہہ دی کہ ضرور عیسیٰؑ ہی ہے کیونکہ قرآن نے اس کو نبی
- ت ۳ قرار دیا ہے اور کوئی دلیلِ بات کی نبوت پر قائم نہیں کر سکتی بلکہ ابطالِ نبوت پر ہی مکمل قائم ہیں۔
- یہاں عیسیٰؑ کے ساتھ قرآن پر بھی جبرِ مذہبی کر وہ ایسی باطل بات بنادیا ہے جس کے ابطال پر متعدد دلائل قائم ہیں۔
- ت ۴ وہ (۲) ایضاً ص ۲۲: ہمیں آپ کو شیطانِ الہام بھی ہوتے تھے۔
- ت ۶ (۳) ایضاً ص ۲۲: اُن کی اکثر پیشگوئیاں غلطی سے پڑیں۔ یہ بھی حراۃِ نبوت عیسیٰؑ سے انکار ہے
- کیونکہ قادیانی خود اپنی ساختہ کشتی ص ۵ پر کہتا ہے: "میں نہیں کہ نبیوں کی پیشین گوئیاں ٹل جائیں۔"
- ت ۷ نیز پیشگوئیِ نیکو اُمّ خرداوغ اوسادس ص ۶ پر کہتا ہے: "کسی انسان کا اپنی پیشگوئی میں جھوٹا بھلا تمام رؤیا نبیوں سے بڑھ کر رسالتی ہے؟"
- ت ۸ عقیدہ انجامِ آئیم ص ۶ پر کہا، کیا اُنس کے سوا کسی اور چیز کا نام ولت ہے کہ کچھ اس نے کہا وہ پورا نہ ہوا۔"
- ت ۹ اور کشتی ساختہ میں اپنی نسبت یوں لکھا ہے ص ۷: "اگر کوئی تماشہ کرنا کرنا چاہے تو ایسی کوئی

علم پر خدوان کا اپنا عقیدہ ہے لہذا ہر انجیل کے سرِ تروپا ہے، خود اسے اپنے یہاں حدیث سے ثابت مانتا ہے، اس کا بیان ابنِ شہاب اللہ آگے آتا ہے۔

پیشگوئی جو میرے مُردے کی جگہ پر اسے نکلی ہو اسے نہیں ملے گی جس کی نسبت وہ کہہ سکتا ہو کہ خالی گئی۔ تو مطلب یہ ہوا کہ اس کے لئے تو بھاری عزت ہے اور سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے وہ بھاری دولت ہے جس سے بڑھ کر کوئی رسوائی نہیں، الا لعنة اللہ علی الظالمین۔

(۴) واقعہ ابلاہرہ ٹائٹیل بیچ میں ص ۳۰، ہم مسیح کو بیشک راستباز آدمی جانتے ہیں کہ اپنے زمانہ کے اکثر لوگوں سے البتہ اچھا تھا، واللہ اعلم، مگر وہ حقیقی نبی نہ تھا۔ رسول اللہ اور وہی ان پانچ مرسلین اور انور میں سے کہ تمام رسولوں سے افضل ہیں یعنی ابراہیم و نوح و موسیٰ و عیسیٰ و محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف اپنی قدر ہے کہ ایک راستباز آدمی تھا جو ان کی خاک پاگے ادنیٰ غلاموں کا بھی پورا و صفت نہیں تو بات کیا، وہی کہ عیسے کی نبوت باطل ہے خط ایک نیک شخص تھا وہ بھی نہ لیا کہ وہ دوسرے کو نبوت ملنے کا واقعی سبب ہو سکے مگر حقیقی نبوت و ہندو ہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے اور اب قادیانی ہے ت ۱۰
ت ۱۱ کو اسی کے متعلق کہتا ہے کہ ”حقیقی نبی وہ ہے جو مجاہد میں پسیدہ ہو اور اب بھی آیا مگر مرد کے طور پر، خاکسار و غلام احمد از قادیان۔“

(۵) پھر یہاں تک کہ عیسے کا ایک راستباز آدمی اور اپنے مست اہل زمانہ سے اچھا ہونا یعنی تھا ت ۱۲
ت ۱۳ کو بیشک اور البتہ کے ساتھ کہا، فوٹ میں پہل کر وہ عیسے کی زالی ہو گیا، اسی صفحہ پر کہا، یہ ہمارا بیان محض نیک قلبی کے طور پر ہے در نہ ممکن ہے کہ عیسے کے وقت میں بعض راستباز اپنی راستبازی میں عیسے سے بھی اعلیٰ ہوں، اسے علی اللہ، سے

ایمان یقین شارباید
حسی قلبی تو حیر کار آید

(پختہ ایمان انسان کا شعار ہونا چاہئے صرف اچھا گمان تیرے کیا کام آئے گا۔ ت)

ت ۱۴ (۶) پھر ساتھ ہی خدا کی شریعت بھی ناقص، وہ تمام ہو گئی، اسی کے صحت پر کہا ”عیسے کو فی کامل شریعت نہ لائے تھے۔“

(۷) عیسے کی راستبازی پر شراب خوردی اور افواہ افواہ ہذاطواری کے واقع بھی لک گئے، ایضاً ص ۱۵
ت ۱۵ ”مسیح کی راستبازی اپنے زمانے میں دوسرے راستبانوں سے بڑھ کر ثابت نہیں ہوتی بلکہ عیسے کو اس پر ایک فضیلت ہے کہ نہ وہ (یعنی عیسے) شراب نہ پیتا تھا اور کبھی نہ شراب کسی کی فحش عورت نے اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملا تھا یا انھوں اور اپنے سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا ت ۱۶
ت ۱۷ تھا کیا کوئی بے عقل تو ان عورت اس کی خدمت کرتی تھی، اسی وجہ سے خدا نے قرآن میں بھی کیا نام مختصراً رکھا مگر مسیح کا ذکر کیا کہ نہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے۔

ت ۱۸ (۸) اسی ملعون قصبے کو اپنے رسالہ صحیر انجام آتم ص ۸ میں یوں لکھا، آپ کا بخیر لوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ ہندی مناسبت درمیان ہے (یعنی عیسے بھی ایسوں ہی کی اولاد تھے) ورنہ ت ۱۹ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان بخیری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ ت ۲۰ لگا دے اور نہ کاری کی کمائی کا پیڑھے ٹھوس کے سر پر پڑے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر پڑے، سمجھنے والے کچھ نہیں کر ایسا انسان کس جلیں کا آدمی ہو سکتا ہے۔

ت ۲۱ تا ۲۳ اسی رسالہ میں ص ۸ سے ص ۹ تک منظر کی آڑے کو خوب ہی بچے ولی کے پھوسلے پھوسے ہیں۔ اللہ عزوجل کے بچے مسیح عیسے ہی مرگے تو ان اسرائیلی، شریر، مکار، بد عقل، زندہ نہ خیالی والا، فحش، بزدلان، کھیل، فخریہ، چار، علی علی قوت میں بہت کچھ، غلط دماغ والا، گندی کالیاں دینے والا، بد قسمت، زرافری، پیر شیطانی وغیرہ خطاب اس قادیانی دہائی نے دے۔

ت ۲۴ (۶۶) صاف لکھ دیا، اسی بات سے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہ ہوا۔
ت ۲۵ (۷۷) اُس زمانے میں ایک تالاب سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تھے، آپ سے کوئی معجزہ ہوا بھی ہو تو وہ آپ کا نہیں اس تالاب کا ہے، آپ کے ہاتھ میں سوا کرو فریب کے کچے نہ تھا۔

ت ۲۶ (۲۸) انتہا یہ کرکٹ پر لکھا، آپ کا خاندان بھی نہایت پاک و طہر ہے، ہمیں ادیان اور نانیان آپ ت ۲۷ م کی زمانہ کاراد کسی غیر تمہیں جن کے ٹخن سے آپ کا جود ہو، انا للہ وانا الیہ سراجعون۔ خولے تمہارا بطور رسول اللہ کو بیکہ دے چلے یہ ناپاک کالیاں دی جاتی ہیں اور آسمان نہیں بھٹتا۔ ان شدید ملعون کالیوں کے آگے انچے وار شرافتوں کی کیا ذکر جو بچہ بند صاحب نے ظاہر اہلسنت کو دیں ان کا پیر تو نانی وادی تک کی دے چکا انا لعنة الله على الظالمین۔

ت ۲۸ (۲۹) وہ پاک کواری مریم صدیقہ کا کینا کلتہ اللہ ہے اللہ نے بے باپ کے پیدا کیا نشان سارے جہان کے لئے۔ قادیانی نے اس کے لئے وادیاں بھی بنوائیں اور ایک بچہ اس کا دادا بھی لکھا ہے اور اس کے حقیقی بھائی سسلی بسین بھی لکھی ہیں۔ ظاہر ہے کہ دادا کوادی، حقیقی نہیں، بگے بھائی اُسی کے ہو سکتے ہیں جس کے لئے باپ ہو، جس کے لئے سے وہ بنا ہو، پھر بے باپ کے پیدا ہونا کہاں رہا؟ یہ قرآن حکیم کی تکذیب اور طبع ظاہر مریم کو کلتہ کالی ہے۔

ت ۲۹ (۳۰) کشتی ساختہ ص ۱۶ پر لکھا، مسیح قریب ہیں اس کے چاروں بھائیوں کی بھی عزت کرتا ہوں، مسیح کی

دونوں ہمیشہ یوں کو بھی معتد نہ سمجھتا ہوں اور خود بھی اس کے ٹوٹ میں لکھا، لیکن مسیح کے چار بھائی اور
 دو بہنیں تھیں، یہ سب نے مسیح کے حقیقی بھائی اور حقیقی بہنیں جنم یعنی یوسف اور مریم کی اول نہ تھے۔
 ت ۶۶ دیکھو کہ کچھ کچھ غلطوں میں یوسف بھی کو سیدنا عیسیٰ کلہ اندک کا باپ بنادیا اور اسی طرح کفر
 میں صرف ایک پادری کے کلمہ جانے پر اعتقاد کیا۔ ہاں ہائی یقین جانو آسمانی قبر سے واحد قہار سے سنت
 لغت پاسے کا وہ جز ایک پادری کی بے جہتی نرمل سے قرآن کو نذر کرتا ہے۔
 ت ۶۷ (۳۰) نیز اسی واقعہ البلاء کے ص ۱۵ پر لکھا، خدا ایسے شخص (یعنی عیسے) کو کسی طرح دوبارہ مٹینا میں
 نہیں لاسکتا جس کے پہلے قتل سے ہی دنیا کو تباہ کر دیا ہے۔ یہ ان گالیوں کے لٹکانے سے عیسے علیہ القلولہ
 والسلام کو تو ایک بجلی سی گالی ہے کہ اس کے قتل سے دنیا تباہ کر دی مگر اس میں دو مشرک دنیا گالیاں اور
 ہیں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ فصل سوم میں مذکور ہوں گی۔

ت ۶۸ (۳۱) اور میں نے ص ۲ پر لکھا، کمال مہدی نہ مسمیٰ تھا نہ عیسے، ان مرسلین اولو العزم کا کمال ہادی
 ہونا بالاسے طاق، پورے مہدی بھی نہ ہوئے، اور کمال کون ہیں، چنانچہ قادیانی، دیکھو اسی کا ملامت لکھا۔
 ت ۶۹ (۳۲) مہربان الرحمن پر صاف لکھ دیا کہ عیسے یہودی تھا لوقد والله مرجوع عیسیٰ الذی ہو
 صلی اللہ علیہ وسلم رجوع العزیز الی اہلک الیوم (اگر اللہ تعالیٰ نے یہودی عیسے کا دوبارہ آنا مقدر کیا تو عزت
 ت ۵۱ اس دن ٹوٹ آئے گی۔ ت ۱) ظاہر ہے کہ یہودی مذہب کا نام ہے نہ کہ نسب کا، کیا مرزا کا پادریوں
 کی اولاد ہے مجوسی ہے۔

ت ۵۲ (۳۳) تقدیر کے عیسے علیہ القلولہ والسلام کی کفر کر دی۔ مسلمان زادہ اتنا احمق نہیں کہ صاف حرفوں میں
 لکھ دے عیسے کا کفر تھا مگر اس کے مقدمات متفق کر کے لکھے، یہ تو دشمنانِ مسم میں جس جگہ کہ عیسے
 کی سنت مرسانیاں ہمیں، اور کشتی ساختہ صلی پر لکھا ہے چار اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں لیکن
 نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے، کون خدا پر ایمان لایا صرف وہی جو ایسے ہیں۔ دیکھو کیسا صاف بتا دیا کہ
 جسے خدا پر ایمان ہے مگر نہیں کہ اسے خدا رسوا کرے لیکن عیسے کو رسوا کی تو ضرور اسے خدا پر ایمان
 نہ تھا اور کیا کافر کہنے کے مر پر سنگ ہوتے ہیں، الا لعنة الله علی الکفارین۔
 قصد تھا کہ اولیٰ میں تم کی جائے کہ استے میں قادیانی کی ازالۃ الامم علی اس کی پرستہ گونیاں
 بہت بے لاگ اور قابلِ تماشا ہیں۔

(۳۴) یہ جو مثل بیچ بنا اور اس پر لوگوں نے مسیح کے مجسمہ مثل مڑے جلا اس سے طلب کے دشمن
 جواب دیتا ہے ص ۱۰۰ اچھا۔ جہاں کچھ چیز نہیں، اچھا۔ روحانی کے لئے یہ عاجز آیا ہے۔ دیکھو

جہاں کچھ چیز نہیں، اچھا۔

جہاں کچھ چیز نہیں، اچھا۔

پھر گزر فرمایا:

و جنتك ما يات من ربك فاعوذ بالله
 و اطيعون له
 میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ہجرت
 اور یہ قرآن کا جملہ لے والا ہے کہ انہیں اپنے ہجرات سے انکار تھا۔

کیوں مسلمانو! قرآن پڑھا یا قادیانی، ضرور قرآن پڑھا ہے اور قادیانی کذاب جھوٹا۔ کیوں مسلمانو! جو
 قرآن کی تکذیب کرے وہ مسلمان ہے یا کافر؟ ضرور کافر ہے، ضرور کافر بخدا۔

(۳۵) اسی کو فکر قادیانی کے اذالہ شیطانی میں آخر ص ۱۶ سے آخر ص ۱۷ تک قونوٹ میں پیٹ
 ۵۸ ت ہجر کر رسول اللہ و کلام اللہ کو وہ گائیاں دیں و آیات کلام اللہ سے وہ مسخر گئیں کہیں جن کی حد نہایت نہیں
 ۵۹ صاف لکھ دیا کہ جیسے عجائب انہوں نے دکھائے عام لوگ کر لیتے تھے، اب بھی لوگ دیسی باتیں کر دکھائیں۔
 ۶۰ (۳۶) بلکہ آجکل کے کرشمے ان سے زیادہ بے لاگ ہیں۔

۶۱ (۳۷) وہ مجھ سے نہ تھے، کل کا زور تھا جیسے تم اپنے باپ بڑی کے ساتھ بڑی کا کام کیا تھا، اس سے
 یہ کلیں بنائی آگئی تھیں۔

۶۲ (۳۸) جیسے کب کب کرشمے مجھ سے تھے۔

(۳۹) وہ مجھ کو جھک رہی۔

(۴۰) سب کھیل تھا، نہ وہ لعب تھا۔

۶۳ (۴۱) سامری جا دو گئے گوسالے کے مانند تھا۔

۶۴ (۴۲) بہت کردہ و قابلِ نفرت کام تھے۔

۶۵ (۴۳) اہل کمال کو ایسی باتوں سے پرہیز رہا ہے۔

۶۶ (۴۴) جیسے روحانی علاج میں بہت ضعیف اور نکتہ تھا۔

۶۷ وہ ناپاک عبارات پر وہ انتہا طرہ ہیں ص ۱۸، انبیاء کے معجزات دو قسم ہیں ایک معنی سادی
 جس میں انسان کی تدبیر و عقل کو کچھ دخل نہیں جیسے شی القم، دوسرے عقلی ہو خارق عادت عقل کے
 فور سے ہوتے ہیں جو الہام سے ملتی ہے جیسے سکیمان کا معجزہ ص ۱۹ ص ۲۰ ص ۲۱ ص ۲۲ ص ۲۳ ص ۲۴
 ص ۲۵ ص ۲۶ ص ۲۷ ص ۲۸ ص ۲۹ ص ۳۰ ص ۳۱ ص ۳۲ ص ۳۳ ص ۳۴ ص ۳۵ ص ۳۶ ص ۳۷ ص ۳۸ ص ۳۹ ص ۴۰
 میں ایسے امور کی طرف لوگوں کے خیالات ٹھکے ہوئے تھے جو شیعہ بازی اور دراصل بے سود اور
 عام کو فریفتہ کرنے والے تھے، وہ لوگ جو سناں بنا کر دکھانے دیتے اور ان کی قسم کے جانور تیار کر کے

زندہ جانوروں کی طرح چلا دیتے، صبح کے وقت میں عام طور پر مکوں میں تھے سو کچھ تعجب نہیں کہ خدائے
 تعالیٰ نے مسیح کو عقلی طور سے ایسے طریق پر اطلاعات دے دی ہو جو ایک مٹی کا کھلنا کسی کل کے پلنے
 یا ٹپک مارنے پر ایسا پر اثر کرتا ہو جیسے پرندہ یا پرندوں سے چلنا ہو کیونکہ مسیح اپنے باپ سے ہمت کے
 ساتھ باپ کیس پر سن کر ایک تجاویز کرتے رہتے ہیں اور ظاہر ہے کہ بعضی کام وہ حقیقت ایسا ہے جس میں کلوں
 کے انتظام میں عقل تیز ہر جاتی ہے پس کچھ تعجب نہیں کہ مسیح نے اپنے دادا سلیمان کی طرح یہ عقلی معجزہ دکھلایا ہو
 ایسا معجزہ عقل سے بعید بھی نہیں، حال کے زمانہ میں اکثر متنازع ایسی چیزیں بنائے ہیں کہ کوئی بھی نہیں
 بھی ہیں، دم کی جاتی ہیں، اور میں نے سنا ہے کہ بعض چیزیں کل کے ذریعہ سے پرواز بھی کرتی ہیں، بسنی
 اور ٹکٹے میں ایسے کھلونے بہت بنتے ہیں اور ہر سال نئے نئے نکلتے آتے ہیں تاکہ اس کے یہ قرین قیاس
 ہے کہ ایسے ایسے اعجاز علی القرب لوی مسمریز طریق سے بطور لہو و لعب نہ بطور حقیقت نمود میں آسکیں
 کیونکہ مسمریز میں ایسے ایسے عجائبات ہیں، موسیقی طور پر خیالی کیا جاتا ہے کہ بس فن میں شتی دالامی کا پرند
 بنا کر پرواز کرتا دکھا دے تو کچھ بعید نہیں کیونکہ کچھ اندازہ کیا گیا کہ بس فن کی کمان تک انتہا ہے، مسٹر ایض
 علی القرب (مسمریز) کی شان سنو، ہر زمانہ میں ایسے لوگ ہوتے رہے ہیں اور اب بھی ہیں جو اس عمل سے
 سلب امراض کرتے ہیں اور مفلوج ہر دوس ان کی توجہ سے اچھے ہوتے ہیں، بعض تشبہی و خیرہ نے بھی ان
 کی طرف بہت توجہ کی تھی، محی الدین ابن عربی کو بھی اس میں خاص مشق تھی، کالمین ایسے علوں سے پرہیز
 کرتے رہے ہیں اور یقینی طور پر ثابت ہے کہ مسیح بکرا بھی اس عمل (مسمریز) میں کمال رکھتے تھے مگر
 یاد رکھنا چاہیے کہ یہ عمل ایسا قدر کے لائق نہیں جیسا کہ غلام اناس اس کو خیالی کرتے ہیں، اگر یہ عاجز
 اس عمل کو خود اور باطنی قدرت نہ نگاہ تو بن عجوبہ نمایاں میں ابن مریم سے کم نہ رہتا، اس عمل کا
 ایک نمائش بڑا خاص یہ ہے کہ جو اپنے سین میں مشغولی میں ڈالے وہ روحانی تاثیر دیں جو روحانی
 بیماریوں کو دور کرتی ہیں بہت ضعیف اور نگاہ ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ مسیح جماعتی بیماریوں کو اس عمل
 (مسمریز) کے ذریعہ سے اچھا کرتے رہے مگر ہر اہمیت و توحید اور دینی استقامتوں کے دلوں میں قائم

علیہ اس کا باپ، دیکھئے مسیح دہریم دونوں کو سخت گالی ہے۔

علیہ اس کا دادا، دیکھئے وہی مسیح دہریم کو گالی ہے۔

علیہ یہاں تک کہ مسیح کا معجزہ کل دبانے سے تھا، اب دوسرا پہلو ہوتا ہے کہ مسمریز تھا۔

علیہ یہاں تک کہ مسیح علی الصلوٰۃ والسلام کے پرندہ پائے پر استہزاء غصا اب اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرنے پر معجزہ کرتا ہے۔

کرنے میں ان کا فیصلہ کیا کہ دیکھ کر قریب قریب ناکام رہے، جب یہ اعتقاد رکھا جاتا ہے کہ ان پرندوں میں صرف چھوٹی جہات چھوٹی جھلکے اور چھوٹی جہات ہی تو ہیں، ممکن ہے کہ عمل القرب (مہمیزم) کے ذریعہ سے چھوٹک میں وہی وقت ہو جائے جو اس دُعا میں ہوتی ہے جس سے غبارہ اوپر کو چڑھتا ہے۔ مسیح جو ہر کام اپنی قوم کو کھلتا تھا وہ دُعا کے ذریعہ سے ہرگز نہ تھے بلکہ وہ ایسے کام کا اقداری طور پر دیکھتا تھا۔ خدا سے تعالیٰ نے صاف فرمادیا کہ وہ ایک فطری طاقت تھی جو ہر فرد بشر میں ہے، مسیح کی کھنصریت نہیں، چنانچہ اس کا تجربہ اس زمانے میں ہو رہا ہے۔ مسیح کے معجزات تو اس تالاب کی دہر سے بے رونق دیکھتے جو مسیح کی ولادت سے پہلے منظرِ عجائبات تھا جس میں ہر قسم کے بیماریاں در تمام مجذوم مفلوج مہر میں ایک ہی غوطہ مار کر اچھے ہو جاتے تھے کچھ عین بعد کے زمانوں میں جو لوگوں نے اس قسم کے خوارق دکھلائے، اُس وقت تو کوئی تالاب بھی نہ تھا، یہ بھی ممکن ہے کہ مسیح ایسے کام کے لئے اس تالاب کی مٹی لاتا تھا جس میں روح القدس کی تاثیر تھی، بہر حال یہ مجرہ صرف ایک کھیل تھا جیسے سامری کا گوسالہ۔

مسلمانوں کو بھی کہ اس دشمن اسلام نے اللہ عزوجل کے پیچھے رسول کو کبھی مٹا دیا تو وہیں، کہ کسی ناگفتی اس ناشدنی نے ان کے حق میں اٹھا رکھی، ان کے چھوٹوں کو کیا صاف صاف کھیل اور ہود و لعب و شہد و سحر عظیم، ابراہے اکوہ ابرص کو مسہریم پر ڈھالا اور مجذوم پرندہ میں تین احتمال پسیدہ لکھے، ہوشی کی کل یا مہمیزم یا کراماتی تالاب کا اثر اور اس صاف سامری کا بکھڑا ہونا دیکھا اس سے ہرگز کہ سامری نے جو اسپ چرلی کی خاک کیم اٹھائی وہ اسی کو نظر آئی دوسرے نے اطلاع نہ پائی، قال الله تعالى،

قال بصوت بهائم بصور داه فقبض قبضة من اثارى صول فنبذ فيها وكن لك متولت لي نفسي
 سامری نے کہا میں نے وہ دیکھا جو انھیں نظر نہ آیا تو میں نے اسپ رسول کی خاک کیم قدم سے ایک مٹی لے کر گوسالے میں ڈال دی کہ وہ بولنے لگا نفس اتوا کی تعلیم سے مجھے کوئی بھلا معلوم نہ ہوا۔

مسیح کا کتب ایک دست مال تھا جس سے دُنیا جہان کو خبر تھی، مسیح پیدا بھی نہ ہوتے تھے جب تالاب کی کرامات شہرہ آفاق تھیں تو ان کا رسول یقیناً اس کا فرجاء و گیس بہت کم رہا، اور مزہ یہ ہے کہ مسیح کے وقت میں بھی ایسے شہدے ملتے بہت ہوتے تھے ہر مجرہ کہہ کرے ہوا۔ اللہ اللہ رسولوں کو گایاں، معجزات کے آثار

علا یہ تیسرا پہلو ہے کہ حضرت مسیح اس مٹی کے پرند میں تالاب کی مٹی ڈالی دیتے جس میں روح القدس کا اثر تھا اس کے زور سے حرکت کرتا جیسے سامری نے اسپ روح القدس کے پاؤں لے کر خاک بکھیرے میں ڈال دی ہوئے لگا۔

قرآن مکذیبیں اور پھر اسلام باقی ہے

چوں وضوئے حکم بی بی تمسید

(بھی گیزہ بی بی کا وضوئے حکم جو ت)

اس سے تعجب نہیں کہ ہر مرتبہ جو اسے بڑے دوسے کو کے اٹھے اُسے ایسے کفروں سے چارہ نہیں، اللہ سے تو وہ ہیں
بڑے کفر دیکھتے ہیں پھر اتنے بڑے کذب قرآن و شعی انہیں سنا۔ وعدۃ الرحمن کو امام وقت و مسیح و مہدی
مان رہے ہیں

گر مسیح ہی سنت لعنت بر مسیح

(اگر یہی مسیحیت ہے ایسی مسیحیت پر لعنت، منہ)

اور ان سے بڑھ کر اندھا دھ سے جو شہد بڑھ کر کہ اس کے ان صریح کفروں کو دیکھ بھال کر کے میں جناب مرزا صاحب
کو کافر نہیں کہنا خطا پر جانتا ہوں، ہاں شاید ایسوں کے نزدیک کافروں ہو گا جو انبیاء اللہ کی تکلم کو، کلام اللہ
کی تصدیق و تکریم کرے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

کذلک یطبعہ اللہ علی کل قلب متکبر جب ارشاد اللہ ربی ہی تم کو دیتا ہے متکبر کر کش کے سارے

وہی پڑا دت

تفسیر: ای عبارت ازالہ سے بعد اللہ تعالیٰ اس جھوٹے عذر معمولی کا انزال بھی ہو گیا جو عبارت
ضمیمہ انجام اتھم کی نسبت بعض مرزائی پیش کرتے ہیں کہ یہ تو عیسائیوں کے مقابل میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ
السلام کو گالیاں دی ہیں۔

عہ ایسوں کو شاید اتنی بھی خبر نہیں کہ جو مخالف ضروریات دین کو کافر نہ جانے خود کافر ہے،

من شاک فی کفرہ عذابہ فقد کفر۔ جس نے اس کے کفر اور عذاب میں شک کیا وہ
خود کافر ہے (ت)

جب تکذیب قرآن و دست و پم انبیاء کرام بھی کفر نہ ٹھہرے تو خدا جانے آریہ و ہنود و نصاریٰ نے اس سے بڑھ کر کیا
جرم کیا ہے کہ وہ کفار و مشرک تھے ہاں کیا شاید ایسوں کے دھرم میں تمام دنیا مسلمان ہے کافر کوئی تھا نہ ہے نہ ہو، یہ بھی
موجبات مسیح کی طرح قرآن کے لیے اصل کہ ظنا مسلم فلانا کافر، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

اگر ان عبادات کے علاوہ جو گالیاں اس کے اور رسول مثل ایما ز احمدی و دافع البلاء و کشتی نوح و اربعین و مواسم الرحمن و غیر میں اہل و انبی پھر رہی ہیں، و کس عیسائی کے مقابل میں ہیں، مثل مشہور ہے،
 ولسن کا منکران، مشاطہ کتب تک ہاتھ دے رہے تھے۔

تالیف کس شریعت نے اجازت دی ہے کہ کسی ہندو مذہب کے مقابل اللہ کے رسولوں کو گالیاں دی جائیں؟

مثلاً مرزا کو اتنا ہے کہ اگرچہ اس پر وحی آئی ہے مگر کوئی نیا حکم جو شریعت مجتہد سے باہر ہو، نہیں آ سکتا، ہم تو قرآن عظیم میں یہ حکم پاتے ہیں کہ،

لا تقبلوا الدین من دون اللہ فیسبوا
 اللہ عنہ و ابغضوا علیہ

کافروں کے جھوٹے مہرودوں کو گالی نہ دو کہ وہ اس کے جواب میں بے جا نہ ہو جھمی کی راہ سے اللہ عزوجل کی جناب میں گستاخی کریں گے۔

مرزا اپنی وہ وحی بتاتے جس نے قرآن کے اس حکم کو منسوخ کر دیا۔
 رابعاً مرزا کو اتنا ہے کہ وہ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم بدمجل رہا ہے، اقبلیجہ

من آیات صدق انہ تعالیٰ و فقیہ باتتبع
 رسولہ و اقتداء بنبیہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم فما سأت اشرار من اشرار
 النبی الا قفوتہ۔

باتتہ ذکر مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کس دن عیسائیوں کے مقابل معاذ اللہ صلی علیہ الصلوٰۃ
 والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ کو گالیاں دی ہیں۔

خاصاً مرزا کے ازالہ نے مرزائیوں کی اس بکھر کر کا کامل ازالہ کر دیا، ازالہ کی یہ عبارتیں تو
 کسی عیسائی کے مقابل نہیں، ان میں وہ کون سی گالی ہے جو حمید انجام آسم سے کم ہے کہ چور اور ولد الزنا
 کا بھی اثبات ہے وہی چور کسی مال کی نہ بتائی تھی بلکہ علم کی۔ حمید انجام صلا نہایت شرم کی یہ بات ہے
 کہ آپ نے پہاڑی تعلیم کو یہودیوں کی کتاب ملامت سے چرا کر رکھا ہے اور پھر ایسا ظاہر کیا کہ گویا یہ میری

تعلیم ہے۔

ازالہ میں اس سے بہتر چوری بھڑہ کی چوری مافی کو تالاب کی مٹی لاکر بے نیکی اڑاتے اور اپنا محبوبہ ٹھہراتے، ربی ولادت نہا و داس نے اس بائبل محف کے بھروسے پر لکھی براہے نام کہہ سکتا تھا کہ عیسائیوں پر الزام پشیم کی اگرچہ مرزا کی علی کارروائی حراہ اس کی کتب تبیحی کہ دواہنے رسائی میں بکثرت مسلمانوں کے مقابلے اسی بائبل محف کو نزول الیاس وغیرہ کے مسئلہ میں پیش کرنا ہے مگر ازالہ میں قضاوت تصریح کر دی کہ قرآن عظیم اسی بائبل محف کی طرف رجوع کرنے اور اس سے علم سیکھنے کا حکم دیتا ہے، ازالہ مشہور آیت ہے خاصاً لہذا اهل الذکر ان کنتہ لا یفعلون یعنی تمہیں علم نہ ہو تو ایلیہ کتاب کی طرف رجوع کرو، ان کی کتابوں پر نظر ڈالو، اصل حقیقت منکشف ہو، ہم نے موافق حکم اس آیت کے یہود و نصاریٰ کی کتابوں کی طرف رجوع کیا تو معلوم ہوا کہ گیت کے فیصلے کا ہمارے سامنے اتفاق ہے، دیکھو کتاب سلاطین و کتاب ملاکی ہی اور انجیل، تو ثابت ہوا کہ یہ توریت و انجیل بلکہ تمام بائبل موجودہ اس کے نزدیک سب یکجہ قرآنی مستند ہیں تو جو کہچہ اس سے لکھا ہو اگر الزام نہ تھا بلکہ اس کے طور پر قرآن سے ثابت، اور خود اس کا عقیدہ تھا، اور اللہ تعالیٰ وہما لوں کا پردہ یونہی کھولتا ہے والحمد للہ رب العالمین۔